السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی نماز ظہر رہ گئی ہے۔ جب وہ مسجد میں جاتا ہے تو وہاں عصر کی نماز ہونے والی ہے اب کیا کرے۔ آیا ظہر کی نماز جماعت کے پاس الگ پڑھے یا عصر میں مل جائے۔ اور ظہر بعد میں پڑھ لے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ ظہر کی نیت کر کے جماعت میں شامل ہو جائے اور بعد میں عصر کی نماز الگ پڑھ لے یہی صورت بہتر ہے۔

یہ فتویٰ صحیح نہیں مولانا عبدالجبار عمر پوری کا فتویٰ جو پہلے گذر چکا ہے وہ صحیح ہے اور حدیث کے مطابق ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱۱)

(حررہ علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ